R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ
حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM
www.falaknumanews.in

۷/ نومبر ۲۰۲۵ء DATE:07-11-2025 جلد(13) شمارہ(41) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

آخری تین دن پارٹی کیلئے اہم' سرگرم انتخابی مہم پر زور: ریونت ریڈی

انتخابی مہم پر اعلیٰ سطحی اجلاس، میناکشی نٹراجن، بھٹی وکرمارکا اور مہیش گوڑ کی شرکت، ہفتہ اور اتوار کو چیف منسٹر کی موٹر سیکل ریالی

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے وزراء اور پارٹی قائدین کو ہدایت دی کہ وہ جوبلی ہلز میں انتخابی مہم کے آخری مرحلہ میں مکمل چوکسی برقرار رکھیں اور بی آر ایس اور بی جے پی کی جانب سے رائے دہندوں کو راغب کرنے کیلئے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر حکام کو واقف کرائیں۔ ریونت ریڈی نے جوبلی ہلز میں چار روزہ انتخابی مہم کے بعد آج سرکردہ قائدین کے ساتھ اجلاس منعقد کیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا، صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ، اے آئی سی سی انچارج میناکشی نٹراجن، ریاستی وزراء پونم پربھاکر، ویویک وینکٹ سوامی اور دیگر انچارج وزراء اور قائدین نے اجلاس میں شرکت کی۔ چیف منسٹر نے چار روزہ انتخابی مہم کے دوران عوامی ردعمل کے بارے میں اپنے تجربات سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ جوبلی ہلز کے رائے دہندے کانگریس پارٹی کو کامیاب بنانے کا تہیہ کرچکے ہیں۔ انتخابی مہم کے آخری ایام میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔ رائے دہندوں کو بی آر ایس اور بی جے پی کی جانب سے رقومات کی تقسیم کے ذریعہ راغب کیا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں الیکشن کمیشن کے مبصرین کو واقف کرایا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ جوبلی ہلز کے رائے دہندے ترقی اور فلاح و بہبود کے حق میں ہیں۔ تمام طبقات کی جانب سے کانگریس کی تائید کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر ریاستی وزراء نے بوتھ سطح کی کمیٹیوں کو متحرک کرنے کا مشورہ دیا تاکہ رائے دہی کے فیصد میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے تمام حامیوں کو پولنگ بوتھ تک پہنچانا بوتھ کمیٹی کی ذمہ داری ہے۔ میناکشی نٹراجن اور مہیش کمار گوڑ نے پدیاترا کے موقع پر عوامی ردعمل سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس اور بی جے پی کے مخالف حکومت پروپگنڈہ کا موثر جواب دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے ٹی آر انتخابی مہم کے دوران رائے دہندوں بالخصوص اقلیتوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اقلیتی آبادی والے علاقوں میں حکومت کی فلاحی اسکیمات سے رائے دہندوں کو واقف کرایا جائے۔ چیف منسٹر نے امید ظاہر کی کہ تمام سروے رپورٹس کے مطابق نوین یادو کو تقریباً 30,000 ووٹوں کی اکثریت سے کامیابی حاصل ہوگی۔ اسی دوران چیف منسٹر نے 8 اور 9 نومبر کو انتخابی مہم کے آخری دو دن میں موٹر سیکل ریالی کے اہتمام کا فیصلہ کیا ہے۔ 8 نومبر کو 6 بلدی ڈویژنس میں صبح 10 تا دوپہر ایک بجے موٹر سیکل ریالی کا اہتمام کیا جائے گا جس میں چیف منسٹر کے علاوہ ریاستی وزراء شرکت کریں گے۔ ریونت ریڈی 9 نومبر کو صبح 10 بجے شیخ پیٹ میں موٹر سیکل ریالی میں شرکت کریں گے۔ چیف منسٹر نے وزراء سے کہا کہ وہ آئندہ تین دن میں سرگرمی کے ساتھ انتخابی مہم چلائیں اور کوئی بھی رائے دہندہ مہم سے دور نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ تین دن پارٹی کیلئے اہمیت کے حامل ہیں اور انتخابی مہم میں شامل تمام قائدین کو اپنے اپنے علاقوں میں موجود رہنا چاہیئے۔ چیف منسٹر نے مختلف سروے رپورٹس کی تفصیلات پیش کیں جس میں کانگریس پارٹی کو سبقت ظاہر کی گئی ہے۔

غریب خاندانوں کو 200 یونٹ مفت برقی سربراہی سے 2830 کروڑ کا خرچ، ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمار

حیدرآباد۔6۔نومبر (سیاست نیوز) ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا نے کہا کہ ریاست میں 53 لاکھ غریب خاندانوں کو ماہانہ 200 یونٹ مفت برقی سربراہ کی جارہی ہے۔ سرکاری خزانہ پر اسکیم سے 2830 کروڑ کا اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقار آباد ضلع میں غریبوں کو 200 یونٹ مفت برقی سربراہ پر سالانہ 42 کروڑ خرچ کررہی ہے۔ بھٹی وکرمارکا نے پرگی میں مختلف ترقیاتی پروگرام کا افتتاح انجام دیا۔ انہوں نے کہا کہ پرگی میں ایک ہزار کروڑ مالیت کے الیکٹرسٹی انفراسٹرکچر کاموں کو منظوری دی گئی ہے۔ 33/11 کے وی کی صلاحیت والے 9 سب اسٹیشن تعمیر کئے جائیں گے۔ 400 کے وی اور 220 کے وی کے سب اسٹیشن بھی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیفنس سے متعلق پراجکٹس میں 3000 کروڑ زائد سرمایہ کاری کی توقع ہے۔ دفاعی شعبہ میں سرمایہ کاری کے نتیجہ میں مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع حاصل ہوں گے۔ بھٹی وکرمارکا نے کہا کہ پرگی میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کیلئے برقی سب اسٹیشنوں کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ آندھرا پردیش میں منّنے گوڑہ تا بیجاپور سڑک کی تعمیر کو منظوری دی گئی تھی لیکن سابق بی آر ایس حکومت نے 10 برسوں تک تعمیری کاموں کو نظر انداز کیا۔ کانگریس حکومت سڑک کی تعمیر کے مسئلہ کو نیشنل گرین ٹریبونل سے رجوع کرے گی اور 4 لائین پر مبنی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے غریبوں کو نظر انداز کرنے سے متعلق اپوزیشن کے الزامات کو مسترد کردیا اور کہا کہ سابق بی آر ایس حکومت نے ریاست کی ترقی کیلئے کوئی کارنامہ انجام نہیں دیا۔ غریبوں کو 3 ایکر اراضی، ہر گھر میں ایک روزگار اور ہر اسمبلی حلقہ میں آبپاشی پراجکٹ کی تعمیر جیسے وعدے پورے نہیں ہوئے۔ کالیشورم پراجکٹ میں ایک لاکھ کروڑ کی بے قاعدگی ہوئی ہے اور تحقیقاتی کمیشن نے بدعنوانیوں سے متعلق ثبوت پیش کئے ہیں۔ تلنگانہ حکومت نے کالیشورم جانچ کیلئے سی بی آئی کو مکتوب روانہ کیا ہے تاہم گزشتہ تین ماہ سے اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

اسرائیل سے موصول ہونے والی فلسطینیوں کی 95 مسخ شدہ نامعلوم لاشوں کا معمہ:'

بعض کو جلایا گیا، کچھ کو ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا خان یونس کے ناصر ہسپتال کے ایک ہال میں درجنوں فلسطینی اُن گلتی سڑتی لاشوں کی تصویروں میں اپنے اُن پیاروں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو غزہ میں جنگ کے دوران لاپتہ ہو گئے تھے۔شناخت کے اس عمل کے دوران بہت سے لاپتہ افراد کے لواحقین خدا سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے پیاروں کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائیں تاکہ انھیں سپرد خاک کیا جا سکے اور گھر والوں کو کچھ تسلی میسر آ سکے۔تاہم بہت سے لاشیں ایسی ہیں جنھیں کوئی شناخت نہیں کر پایا اور جنھیں بعد میں ایک اجتماعی قبر میں 'نامعلوم افراد' کے طور پر دفن کر دیا گیا۔درد اور صدمے کا یہ سلسلہ یہیں تک محدود نہیں ہے۔ڈاکٹروں اور لاشوں کا معائنہ کرنے والے لواحقین کے مطابق چند لاشوں پر 'تشدد کے نشانات' بھی پائے گئے ہیں۔غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے نتیجے میں اسرائیل اور حماس کے درمیان لاشوں کا تبادلہ بھی ہوا ہے اور اسی سلسلے میں اسرائیل نے اب تک 195 نامعلوم فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کی ہیں، تاہم 95 لاشوں کی شناخت کی تصدیق نہ ہونے کے بعد ان لاشوں کو ایک اجتماعی قبر میں دفن کر دیا گیا۔اسرائیلی اخبار یدیہ اہرنات کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے ایک اسرائیلی یرغمالی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینیوں کی لاشیں حوالے کی ہیں۔فلسطینیوں کی لاشوں کی حوالگی کا عمل 14 اکتوبر سے شروع ہوا اور واپس کی گئی لاشوں کی تعداد 195 تک پہنچ گئی ہے۔اِن لاشوں کی تدفین اسلامی رسومات کے مطابق کی گئی اور خان یونس کے مفتی شیخ احسان اشور نے اجتماعی نماز جنازہ ادا کروائی۔مفتی شیخ احسان اشور نے بی بی سی کو بتایا کہ ان لاشوں کے گلنے سڑنے کے باعث اُن میں تعفن پیدا ہو چکا تھا جبکہ انھیں طویل عرصے تک محفوظ رکھنے کے لیے غزہ میں موجود سرد خانوں میں ناکافی جگہ کے باعث تدفین میں مزید تاخیر نہیں کی جا سکتی تھی۔مفتی احسان اشور نے مزید کہا کہ لاشوں کو مخصوص نشانات اور نمبروں کے ساتھ دفن کیا گیا ہے اور اگر کچھ لاشوں کی بعدازاں شناخت ہو جاتی ہے تو نمبر کو میت کے نام سے تبدیل کر دیا جائے گا۔غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے بی بی سی کو بتایا کہ وزارت صحت اور انصاف، پبلک پراسیکیوشن اور فرانزک میڈیسن پر مشتمل خصوصی کمیٹی اسرائیل سے ان لاشوں کو وصول کر رہی ہے۔میت پر موجود کسی بھی شناختی علامت اور سامان کو دستاویز کرنے کے لیے لاشوں کا معائنہ کیا جا رہا ہے جس کے بعد لاشوں، سامان اور شناختی علامات (اگر موجود ہوں) کی تصاویر کو ایک خاص کوڈ کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔اگر لوگ تصاویر اور سامان کے ذریعے میت کو پہچان لیتے ہیں تو طریقہ کار کے مطابق لاش وصول کرنے کی تاریخ مقرر کرنے سے پہلے اہلخانہ خان یونس میں واقع ناصر میڈیکل کمپلیکس کے فیلڈ ہسپتال میں متعلقہ کمیٹی کے پاس شواہد لے کر جاتے ہیں۔جہاں تک ان لاشوں کا تعلق ہے جن کی کسی نے شناخت نہیں کی ہے، انھیں دفنانے سے پہلے ایک مخصوص مدت کے لیے رکھا جاتا ہے۔منیر البرش نے مزید بتایا کہ لاشوں کی حوالگی اسرائیلی کی طرف سے فراہم کردہ فہرستوں کے ذریعے کی جانی تھی لیکن انھیں صرف چھ فہرستیں فراہم کی گئیں۔ان کے مطابق 'جب ہم نے فہرستوں پر شناختی نمبر چیک کیے تو ہمیں معلوم ہوا کہ وہ غزہ میں موجود زندہ بزرگ افراد کے لیے مختص نمبر تھے۔'مروان ابوحرب خدا سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے بیٹے کی لاش تلاش کر پائیں تاکہ اس کے بعد وہ انھیں دفن کر سکیں۔مروان نے جنگ کے ابتدائی دنوں میں ہی اپنا بیٹا کھو دیا تھا تاہم لاشوں کی شائع شدہ تصاویر میں وہ اپنے بیٹے کو نہیں پہچان سکے۔انھوں نے مزید کہا کہ 'ہم خدا سے دعا گو ہیں کہ اپنے بیٹے کو تلاش کر کے اسے سپرد خاک کر سکیں اور یہ جان لیں کہ یہاں اس کی قبر ہے تاکہ اس پر قرانی آیات کی تلاوت کر سکیں۔'مروان نے کہا کہ 'دیر البلاح میں دفن ہونے والوں کی کوئی علیحدہ صفات یا شناخت نہیں اور ہم دنیا سے کہنا چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے محض نمبر نہیں ہیں۔'غزہ کی پٹی میں وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ 75 فلسطینیوں کی لاشوں کی شناخت ان کے اہلخانہ نے ایک الیکٹرانک لنک کے ذریعے کی ہے جس میں لاشوں اور ان کے سامان کی تصاویر شائع کی گئی ہیں۔اُم ابراہیم ان تصاویر میں اپنے بیٹے کی تلاش پر مصر ہیں، جبکہ ایک اور خاتون (جنھوں نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا) نے لاشوں کی شناخت کے حوالے سے دی گئی معلومات میں کمی کا الزام عائد کیا اور بغیر شناخت ایسی لاشوں کی تدفین پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ 'میرا دل رو رہا ہے۔'

تاریخی عمارتوں کے قریب میٹرو ریل پلان ہائیکورٹ میں پیش کرنے کی ہدایت

مفاد عامہ کی درخواست کی چیف جسٹس نے سماعت کی، 18 نومبر کو آئندہ سماعت

حیدرآباد۔تلنگانہ ہائی کورٹ نے پرانے شہر میں میٹرو ریل کے کاموں کے سلسلہ میں تاریخی عمارتوں کے تحفظ پر حکومت سے رپورٹ طلب کی ہے۔میٹرو ریل کے تعمیری کام کے ذریعہ تاریخی اور ہیریٹیج عمارتوں کو نقصان کی شکایت کرتے ہوئے مفاد عامہ کی درخواست داخل کی گئی۔ چیف جسٹس اپریش کمار سنگھ کی زیر قیادت بنچ نے ایک سماجی تنظیم کی جانب سے داخل کی گئی درخواست کی سماعت کی۔درخواست گزار نے شکایت کی کہ میٹرو ریل کے کاموں سے تاریخی اور ہیریٹیج عمارتوں کو نقصان ہو رہا ہے اور ان کاموں کے سلسلہ میں حکام نے متعلقہ اداروں سے اجازت حاصل نہیں کی ہے۔درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ تاریخی عمارتوں کے قریب تعمیری کام انجام نہ دینے کیلئے قواعد موجود ہیں جس کی پابندی نہیں کی جا رہی ہے۔ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل عمران خاں نے حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ پرانے شہر کی ترقی کیلئے میٹرو ریل پراجکٹ اہمیت کا حامل ہے۔ چیف جسٹس اپریش کمار سنگھ نے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل سے میٹرو فیس 2 کے ڈیزائن اور تعمیری کاموں کے سلسلہ میں تفصیلات طلب کی۔ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل نے بتایا کہ مہاتما گاندھی بس اسٹیشن سے چندرائن گٹہ تک میٹرو فیس 2 کے تعمیری کام جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کو روکنے کیلئے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔فریقین کی سماعت کے بعد چیف جسٹس نے تعمیری کاموں کے سلسلہ میں مکمل تفصیلات عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے تاریخی عمارتوں کے قریب میٹرو کے تعمیری کاموں سے متعلق پلان عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے 18 نومبر کو آئندہ سماعت مقرر کی ہے۔عدالت نے واضح کیا کہ میٹرو ریل کے کاموں کے نتیجہ میں تاریخی اور ہیریٹیج عمارتوں کو نقصان سے بچایا جائے۔اس سلسلہ میں ہائی کورٹ پہلے ہی احکامات جاری کر چکا ہے۔

پراجکٹ کے نام پر خانگی اراضی کے حصول پر تلنگانہ ہائی کورٹ کا اعتراض

کھمم میں مشن کاکتیہ کے تحت اراضی کے حصول پر کسانوں کی درخواست

حیدرآباد۔ تلنگانہ ہائی کورٹ نے کھمم ضلع میں مشن کاکتیہ پراجکٹ کے تحت آبپاشی عہدیداروں کی جانب سے یکطرفہ طور پر خانگی پٹہ اراضی کو حاصل کرنے کی مخالفت کی ہے۔جسٹس جے انیل کمار نے کئی کسانوں کی جانب سے دائر کی گئی درخواستوں کی سماعت کی جس میں پراجکٹ کیلئے اراضی کے حصول کے فیصلہ کو چیلنج کیا گیا۔درخواست گزاروں نے کہا کہ ضلع کلکٹر، آرڈی او، تحصیلدار اور آبپاشی ڈپارٹمنٹ کے عہدیدار خانگی اراضی کو تالاب کی اراضی قرار دے رہے ہیں اور اس سلسلہ میں اراضی مالکین کو کوئی نوٹس جاری نہیں کی گئی۔سرکاری وکیل نے کلکٹر کے فیصلہ کو جائز قرار دیا اور کہا کہ نئے پراجکٹس کے لئے اراضی کے حصول ضروری ہے اور پٹہ اراضی بھی تالاب کے ایف ٹی ایل حدود میں ہے۔سرکاری وکیل نے کہا کہ ایف ٹی ایل اراضی کے حصول پر معاوضہ کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا۔جسٹس انیل کمار نے کہا کہ اگر تالاب میں اقل ترین سطح 834 یونٹ ہے اور سطح میں 854 یونٹ تک اضافہ ہوا ہے تو ایسے میں معاوضہ کی ادائیگی ضروری ہے۔عدالت نے عہدیداروں کی جانب سے یکطرفہ طور پر فیصلہ پر اعتراض جتایا۔جسٹس انیل کمار نے جاننا چاہا کہ کیا عہدیداروں کو آبی سطح میں اضافہ کا اختیار ہے۔عدالت نے کہا کہ ریاست بھر میں جھیلوں اور تالابوں کے ایف ٹی ایل حدود میں موثر انداز میں تعین نہیں کیا گیا۔جج نے کہا کہ جب تک ریونیو ڈپارٹمنٹ میں اصلاحات نافذ نہیں ہوں گی، اس وقت تک ملک ترقی نہیں کرے گا۔

بھٹی وکرمارکا کی جوبلی ہلز میں انتخابی مہم، رائے دہندوں سے ملاقات

بی آر ایس اور بی جے پی کی مہم کا شکار نہ ہونے اقلیتی رائے دہندوں سے اپیل

حیدرآباد۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا نے جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ میں کانگریس کی انتخابی مہم میں حصہ لیتے ہوئے رائے دہندوں سے ملاقات کی۔وزیر ایکسائز جوپلی کرشنا راؤ اور مقامی قائدین کے ہمراہ بھٹی وکرمارکا نے مختلف علاقوں میں پدیاترا کرتے ہوئے دکانداروں اور راہگیروں سے ملاقات کی اور انہیں کانگریس حکومت کی فلاحی اور ترقیاتی اسکیمات پر مشتمل پمفلٹ حوالے کیا۔بھٹی وکرمارکا نے رائے دہندوں سے کانگریس کی تائید کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جوبلی ہلز کی ترقی اور عوام کی بھلائی صرف کانگریس سے ممکن ہے۔گزشتہ دو ماہ کے دوران حکومت نے 400 کروڑ کے ترقیاتی کاموں کی منظوری دی ہے۔انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی جوبلی ہلز کی ترقی میں سنجیدہ ہے اور کانگریس پارٹی نے ایک نوجوان قائد نوین یادو کو امیدوار بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ نوین یادو نہ صرف مقامی ہیں بلکہ گزشتہ کئی برسوں سے عوامی خدمات انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے رائے دہندوں سے اپیل کی کہ وہ بی آر ایس اور بی جے پی کے گمراہ کن پروپگنڈہ کا شکار نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی مذہبی بنیادوں پر ووٹ تقسیم کرنا چاہتی ہے تاکہ بی آر ایس کو فائدہ ہو۔جوبلی ہلز میں بی آر ایس اور بی جے پی مفاہمت کے ساتھ انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔بھٹی وکرمارکا نے اقلیتی رائے دہندوں سے اپیل کی کہ وہ مخالف کانگریس مہم کا شکار نہ ہوں اور 11 نومبر کو متحدہ طور پر رائے دہی میں حصہ لیتے ہوئے کانگریس امیدوار کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

جوبلی ہلز کی ترقی اور عوام کی بہبود کانگریس سے ممکن: سریدھر بابو

جوبلی ہلز میں وزیر کی پدیاترا، انتخابی وعدوں کی تکمیل کا تیقن

حیدرآباد۔وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی ڈی سریدھر بابو نے جوبلی ہلز کے رائے دہندوں کو بھروسہ دلایا کہ کانگریس پارٹی عوام سے کئے گئے تمام وعدے پورا کرے گی۔سریدھر بابو نے جوبلی ہلز میں ایلا ریڈی گوڑہ، کملاپوری کالونی، ایمان گوڑہ، جئے پرکاش نگر، توکل نگر، علی نگر اور دیگر علاقوں میں پدیاترا کرتے ہوئے رائے دہندوں سے ملاقات کی۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے کانگریس امیدوار کے خلاف گمراہ کن مہم چلائی جا رہی ہے جبکہ نوین یادو گزشتہ 20 برسوں سے عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔سریدھر بابو نے رائے دہندوں سے اپیل کی کہ نوین یادو کو بھاری اکثریت سے منتخب کرتے ہوئے جوبلی ہلز کی ترقی کو یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کی کامیابی کے لئے حلقہ کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔صرف کانگریس پارٹی ہی غریبوں اور کمزور طبقات کی بھلائی میں سنجیدہ ہے۔بی آر ایس قیادت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے سریدھر بابو نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔کانگریس حکومت نے 22 ماہ میں 60 ہزار سے زائد سرکاری جائیدادوں پر تقررات کئے ہیں۔سریدھر بابو نے کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے حلقہ کی ترقی کے لئے فنڈس کا وعدہ کیا ہے اور الیکشن کے فوری بعد ترقیاتی کاموں کا آغاز ہوگا۔

زہران ممدانی: نیویارک کے پہلے مسلمان میئر جو کبھی 'مسٹر الائچی' کے نام سے جانے جاتے تھے

زہران ممدانی نے نیویارک کے پہلے مسلمان میئر بننے کے ساتھ ساتھ ایک صدی میں کم عمر ترین میئر بن کر تاریخ رقم کی ہے۔اس مرتبہ امریکہ کے اس اہم ترین شہر کا میئر بننے کی دوڑ نے معمول سے زیادہ توجہ پائی۔نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے 34 سالہ رکن ممدانی نے سال کا آغاز ایک 'غیر معروف امیدوار' کے طور پر کیا لیکن دیکھتے ہی دیکھتے وہ سب سے اوپر پہنچ گئے۔ان کا انتخاب ترقی پسندوں کے لیے اس بدلاؤ کی نشاندہی کرتا ہے ، جو شہر کی سیاست کے مرکز میں تبدیلی کا اشارہ دے رہا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الیکشن سے قبل ووٹرز پر زور دیا کہ وہ ممدانی کو منتخب نہ کریں اور ان کے دیرینہ ناقدین میں سے ایک، سابق گورنر اینڈریو کومو کی حمایت کریں ، جو ڈیموکریٹک پرائمری میں شکست کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب میں شریک تھے۔الیکشن سے ایک دن قبل ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ 'چاہے آپ ذاتی طور پر اینڈریو کومو کو پسند کریں یا نہ کریں، آپ کے پاس واقعی کوئی چارہ نہیں ہے۔ آپ کو انھیں ووٹ دینا چاہیے اور امید کرنی چاہیے کہ وہ شاندار کام کریں گے۔ وہ اس کی صلاحیت رکھتے ہیں جو ممدانی میں نہیں ہے!' کومو نے، جو کبھی نیویارک کی ریاستی سیاست میں ایک غالب شخصیت تھے ، اس حمایت کا جواب یوں دیا 'وہ میری حمایت نہیں کر رہے، ممدانی کی مخالفت کر رہے ہیں۔' ان کا پورا نام زہران کوامے ممدانی ہے۔ وہ 1991 میں یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا میں پیدا ہوئے۔ان کے والد محمود ممدانی ایک انڈیا یوگنڈا نژاد سیاست کے ماہر پروفیسر ہیں جبکہ ان کی والدہ میرا نائر بالی وڈ اور ہالی وڈ میں فلمساز ہیں۔

انھوں نے مون سون ویڈنگ اور دی نیم سیک جیسی اہم فلمیں بنائی ہیں۔زہران اپنی خاندان کے ساتھ جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں بھی رہے ہیں لیکن جب وہ سات سال کے تھے تو خاندان کے ساتھ نیو یارک آ گئے۔انھوں نے نیویارک کے علاقے برونکس میں پرورش پائی جو کہ ایک ملازمت پیشہ آبادی کا علاقہ ہے اور ثقافتی تنوع سے بھرپور ہے۔ انھوں نے 'افریکانا سٹڈیز' میں گریجویشن کیا ہے اور فلسطینیوں کے حقوق کے لیے سرگرم رہے ہیں۔سنہ 2024 میں ان کی شادی شامی نژاد امریکی آرٹسٹ راما دواجی سے ہوئی۔تعلیم حاصل کرنے کے بعد زہران نے بطور 'فورکلوزر پریوینشن کونسلر' کام کیا جس کا مطلب ایک ایسا مشیر ہے جو غریب خاندانوں کو گھروں سے قرض کی وجہ سے جبری بے دخلی سے بچانے میں مدد دیتا ہے اور جس کا اثر ان کی عوام کی فلاح و بہبود پر مبنی سیاست پر واضح ظاہر ہے۔سیاست کی طرف رخ کرنے سے پہلے زہران ممدانی نے فنکاری میں اپنی قسمت ا?زمائی۔وہ 'مسٹر کارڈیمم' یعنی الائچی والا کے نام سے ریپ گانا گایا کرتے تھے اور 2019 میں ان کا گانا 'نانی' خاصا زیر بحث رہا، جس میں عالمی شہرت یافتہ مصنفہ مدھور جعفری نے ایک بیباک نانی کا کردار ادا کیا۔ان کے ایک ریپ گانے میں پاکستانی گلوکار علی سیٹھی نے بھی حصہ لیا تھا اور جو کہ ان کی حالیہ انتخابی مہم کے حمایت میں نظر ا?ئے ہیں۔اپنے ریپ گانوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ممدانی نے نیویارک میں مقیم ایک اخبار کو بتایا کہ 'فنکار اس دنیا کے کہانی نگار ہوتے ہیں، اور ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ وہ صرف برائے نام ہمارے ساتھ نہ ہوں بلکہ ہم ان کے شانہ بشانہ ساتھ چل رہے ہوں۔' سنہ 2020 میں انھوں نے نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے لیے انتخاب لڑا اور دس سال تک جیتنے والے رکن کو شکست دے دی۔وہ ریاستی اسمبلی میں منتخب ہونے والے پہلے جنوبی ایشیائی مرد، پہلے یوگنڈا نژاد اور صرف تیسرے مسلمان بنے۔میئر کے الیکشن کے لیے ان کی مہم میں نیویارک کے عام لوگوں نے کافی دلچسپی دکھائی کیونکہ انھوں نے ایسے مسائل اٹھائے ہیں جو کہ نیویارک جیسے مہنگے شہر کے عام لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔زہران کی میئر شپ کی مہم بنیادی طور پر ایک سوشلسٹ نظریہ پیش کرتی تھی جس میں انھوں نے شہر میں رہائش، نقل و حمل اور کھانے کی سہولیات کو زیادہ منصفانہ بنانے کا وعدہ کیا۔تاہم ان کے ناقدین، مثلاً نیویارک ٹائمز اخبار کے ادارتی بورڈ، کا خیال ہے کہ یہ منصوبے مالی طور پر ممکن نہیں ہیں۔انھوں نے اپنے مسلم عقیدے کو بھی اپنی انتخابی مہم کا ایک نمایاں حصہ بنایا اور جہاں باقاعدگی سے مساجد کا دورہ کیا وہیں شہر کے اخراجات کے بحران کے بارے میں اردو میں ایک ویڈیو بھی جاری کی۔موسم بہار میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا، 'ہم جانتے ہیں کہ ایک مسلمان کی حیثیت سے عوام میں کھڑے ہونا اس تحفظ کی قربانی دینا بھی ہے جو ہمیں کبھی کبھی سامنے نہ آ کر مل سکتا ہے۔' اگرچہ زہران کا اندازِ سیاست مزاحیہ ضرور تھا لیکن اس میں سنجیدگی بھی تھی۔ان کی انتخابی مہم کی ویڈیوز بالی وڈ کے حوالوں کے ساتھ سماجی انصاف کے پیغامات سے بھرپور تھیں۔ایک ویڈیو میں وہ ا?م کی لسی کے پانچ گلاس لے کر رینکڈ چوائس ووٹنگ (نیو یارک کا انتخابی نظام جہاں ووٹر امیدواروں کو پہلی سے پانچویں نمبر تک ترجیح دیتے ہیں) کی وضاحت کرتے دکھائی دیے تو ایک پاڈ کاسٹ پر یہ بتایا کہ ان کی مہم لوگوں میں اتنی مقبول ہوئی ہے کہ لوگ اکثر ان کی ڈائریکٹر والدہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا اسے انھوں نے بنایا ہے۔لیکن جب معاملہ سنجیدہ ہو تب بھی ظہران کافی اثر انگیز نظر ا?ئے ہیں۔ایک ٹی وی پر نشر مباحثے کے دوران اینڈریو کومو نے بار بار زہران ممدانی کا غلط نام لیا۔زہران نے تحمل سے ان سے کہا کہ 'ان کا نام مم-دا-نی ہے۔' اور پھر مسکراتے ہوئے کومو کے 2021 میں جنسی ہراسانی کے الزام کے بعد استعفے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میں نے کبھی شرمندگی کے باعث استعفیٰ نہیں دیا۔ میں نے کبھی میڈیکیڈ (غریبوں کے لیے صحت کا امریکی منصوبہ) میں کٹوتی نہیں کی۔ میں نے کبھی خواتین سے ان کی زچگی کے میڈیکل ریکارڈز کی بنیاد پر مقدمہ نہیں کیا۔ میں نے یہ سب کبھی نہیں کیا کیونکہ۔۔۔میں آپ نہیں ہوں، مسٹر کومو۔' یہ ایک سینئر ڈیموکریٹ رہنما کے لیے طاقتور تردید تھی اور ویڈیو فوراً وائرل ہو گئی۔زہران کے حامیوں میں نوجوان ووٹرز، تارکینِ وطن اور ترقی پسند طبقات شامل ہیں۔شہر کے جیکسن ہائٹس جیسے محلوں میں، جہاں جنوبی ایشیائی، لاطینی امریکی، اور مشرقی ایشیائی کمیونٹیز آباد ہیں، مقامی میڈیا کے مطابق ان کی مہم ایک تحریک کی شکل اختیار کر چکی تھی۔ان کے لیے کام کرنے والے رضا کار انگریزی کے علاوہ ہندی، اردو، بنگلہ اور ہسپانوی زبانوں میں میں گھر گھر جا کر ان کے حمایت میں مہم چلا رہے تھے۔ان کی انتخابی مہم کا دعویٰ ہے انھوں نے نیویارک شہر کی تاریخ کے سب سے بڑا فیلڈ آپریشن کیا ہے، جو تقریباً 40,000 رضا کاروں پر مشتمل ہے اور 10 لاکھ سے زیادہ گھروں تک پہنچے ہیں۔کچھ تنظیموں نے بھی فلسطینیوں کے لیے ظہران کی حمایت اور اسرائیل کو ایک 'یہودی ریاست' کے طور پر تسلیم نہ کرنے کے الزام پر اعتراض کیا ہے۔اس کے جواب میں زہران نے واضح کیا ہے کہ وہ یہود مخالف بیانیے کی مذمت کرتے ہیں اور اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ہر قوم، مذہب اور نسل کے لیے برابری کے حامی ہیں۔ممدانی وائرل ویڈیوز اور پوڈ کاسٹ و سوشل میڈیا کے ذریعے ان ووٹروں تک پہنچے ہیں جو پارٹی سے مایوس ہیں، اور انھوں نے یہ سب ایک ایسے وقت میں کیا ہے جب ڈیموکریٹک پارٹی کے اپنے ارکان کا اعتماد کم ترین سطح پر ہے۔لیکن سوال یہ ہے کہ کیا وہ اپنے بڑے وعدے پورے کر پائیں گے اور بغیر کسی انتظامی تجربے کے وہ ٹرمپ انتظامیہ کی مخالفت کا سامنا کیسے کریں گے۔ان کا پارٹی کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ تعلق بھی پیچیدہ ہے کیونکہ وہ بائیں بازو کے ڈیموکریٹس کے لیے قومی سطح پر نمایاں شخصیت بن چکے ہیں۔ممدانی خود کو 'جمہوری سوشلسٹ' کہتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ بڑی کمپنیوں کے بجائے کارکنوں کی آواز سنائی جائے۔ یہ ویسا ہی سیاسی طرزِ عمل ہے جو برنی سینڈرز اور الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز نے اپنا رکھا ہے اور ممدانی ان کے ساتھ اکثر سٹیج شیئر کر چکے ہیں۔ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر نیویارک کے شہری 'کمیونسٹ' کو منتخب کرتے ہیں تو وفاقی فنڈز روک دیے جائیں گے۔ممدانی کا جواب ہے کہ وہ سکینڈینیوین سیاستدان کی طرح ہیں، بس رنگ تھوڑا سانولا ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات: پہلے مرحلہ میں 64.66 فیصد ریکارڈ ووٹنگ

لالو پرساد یادو نے ارکان خاندان کے ساتھ ووٹ ڈالا' کئی اہم قائدین کی سیاسی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم میں بند

پٹنہ۔بہار میں پہلے مرحلہ کی پولنگ ختم ہوگئی اور اختتام پر 64.66 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں جمعرات 6 نومبر کو کئی سینئر سیاسی شخصیات نے اپنا ووٹ ڈالا۔ ابتدائی ووٹروں میں ا?رجے ڈی لیڈر اور انڈیا بلاک کے چیف منسٹر کے امیدوار تیجسوی یادو بھی تھے جنہوں نے اپنے خاندان کے ساتھ پٹنہ میں ووٹ دیا۔ان کے ساتھ ا?رجے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو بھی تھے۔ دیگر نمایاں ووٹروں میں مرکزی وزیر گری راج سنگھ بھی شامل تھے۔نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے لکھی سرائے میں ووٹ ڈالا، ساتھ ہی مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ 'للن' نے پٹنہ میں حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ چیف منسٹر نتیش کمار اور ان کے نائب سمراٹ چودھری سمیت سرکردہ لیڈران اور ایل جے پی کے چراغ پاسوان پہلے ہی ووٹ ڈال چکے ہیں۔انتخابات ترقی سے لے کر لاء اینڈ ا?رڈر تک کے موضوعات پر لڑے جا رہے ہیں جس میں نتیش کمار کے حکمرانی کے ریکارڈ کو تیجسوی یادو کے سماجی انصاف کے دعوے کے خلاف دیکھا جا رہا ہے۔انتخابی حکمت عملی کے ماہر پرشانت کشور کی نئی جن سوراج پارٹی کا اثر و رسوخ بھی ہے جس پر توجہ دینے کا ایک اور عنصر بہار کی متحرک سیاست میں ڈارک ہارس بننے کا ہے جو ذات پات کی سیاست ووٹنگ کے نمونوں کو کس طرح متاثر کرتی ہے اس پر نظر رکھنے کا ایک اہم عنصر ہوگا۔بہار الیکشن کے پہلے مرحلہ میں 64.66 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔بہار کی 121 سیٹوں پر جہاں انتخابات ہوئے پہلے مرحلے کے لیے ووٹنگ ختم ہوتے ہی پولنگ حکام کی جانب سے EVM کو سیل کیا جا رہا ہے۔اگرچہ ووٹنگ کا وقت صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک تھا لیکن سیکورٹی کے پیش نظر مہیشی کے سمری بختیار پور میں پولنگ کا وقت گھٹا کر شام 5 بجے کر دیا گیا تھا۔ بیگوسرائے میں 67.32، بھوجپور میں 53.24، بکسر میں 55.10، دربھنگہ میں 58.38، گوپال گنج میں 64.96، کھگڑیا میں 60.65، لکھیسرائے میں 62.76، مدھے پورہ میں 65.74، منگر میں 54.90، مظفرپور میں 64.63، نالندہ میں 57.58، پٹنہ میں 55.02، سہرسا میں 62.65، سماس تی پور میں 66.65، سارن میں 60.90، شیخ پورہ میں 52.36، سیوان میں 57.41، اور ویشالی ضلع میں 59.45 فیصد ووٹنگ درج کی گئی ہے۔بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پہلے مرحلہ میں صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہوئی۔ بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں جمعرات 6 نومبر کو پولنگ ہوئی۔اس مرحلہ میں 18 اضلاع کی 121 سیٹوں پر 3.75 کروڑ ووٹر 1314 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ پہلے مرحلہ میں کُل 1,314 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ 37.5 ملین ووٹرز کی جانب سے ووٹنگ مشینوں میں بند کر دیا گیا ہے۔ان میں تقریباً 19.8 ملین مرد اور 17.7 ملین خواتین شامل ہیں۔اس میں 73.8 ملین نوجوان بھی ہیں جن کو پہلی بار اپنا حق رائے دہی کے استعمال موقع ملا ہے۔ تیسری جنس کے 758 ووٹرز بھی پہلے مرحلہ میں شامل تھے۔ بہار اسمبلی انتخابات دوسرے مرحلہ میں 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی جبکہ 14 نومبر کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ برسر اقتدار این ڈی اے اور اپوزیشن مہا گٹھ بندھن جیت کیلئے بھرپور کوشش کر رہے ہیں اور مہا گٹھ بندھن کے اہم قائدین بشمول راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی بڑھ چڑھ کر انتخابی مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔ان کا دعویٰ ہیکہ اس مرتبہ بہار کے عوام تبدیلی کا من بنا چکے ہے۔

جوبلی ہلز میں مسلم قبرستان کا مسئلہ ڈسمبر تک حل کرنے ریونت ریڈی کا تیقن

حلقہ میں 4000 اندراماں ہاوزنگ مکانات کا اعلان، کار کا اسٹیرنگ مودی کے ہاتھ میں، رحمت نگر میں روڈ شو اور کارنر میٹنگ سے خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اقلیتی رائے دہندوں کو یقین دلایا کہ ڈسمبر تک جوبلی ہلز میں مسلم قبرستان کے مسئلہ حل کردیا جائیگا اور قبرستان کیلئے اراضی الاٹ کی جائے گی۔ چیف منسٹر جوبلی ہلز ضمنی چناو? کے سلسلہ میں کانگریس امیدوار نوین یادو کی مہم کے سلسلہ میں رحمت نگر ڈیویژن میں روڈ شو کے بعد کارنر میٹنگ سے خطاب کررہے تھے۔ روڈ شو اور کارنر میٹنگ میں کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی۔ چیف منسٹر نے بی ا?ر ایس اور بی جے پی میں مفاہمت کا الزام عائد کیا اور کہا کہ بی ا?ر ایس کو ووٹ دراصل بی جے پی کو ووٹ دینے کے بعد مترادف ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے کالیشورم پراجکٹ میں کرپشن کے مسئلہ پر کے سی ا?ر کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا تھا لیکن ا?ج تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ کے باوجود کے سی ا?ر کو بچانے کوشش کی جارہی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ بی ا?ر ایس کی کار نئی دہلی پہونچ کر کنول میں تبدیل ہوجاتی ہے لہذا ووٹرس کو سیاسی شعور کا مظاہرہ کرکے جوبلی ہلز کی ترقی کیلئے کانگریس کو منتخب کرنا چاہئے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ نوین یادو کی کامیابی کے بعد جوبلی ہلز ترقی کی راہ پر گامزن ہوجائیگا۔ ریونت ریڈی نے الیکشن کے بعد جوبلی ہلز میں اندراماں ہاو?زنگ کے تحت غریبوں کو 4000 مکانات الاٹ کرنے کا وعدہ کیا۔ بی ا?ر ایس کے حق میں ہمدردی کی لہر کے دعوے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ 2007ء ؁ میں پی جناردھن ریڈی کے دیہانت کے بعد بی ا?ر ایس نے خیریت ا?باد سے اُن کے فرزند کے خلاف امیدوار میدان میں اُتارا تھا جبکہ تلگودیشم نے مقابلہ نہیں کیا۔ چیف منسٹر نے ہمدردی کی لہر کے نام پر خواتین کو گمراہ کرنے کا کے ٹی ا?ر پر الزام عائد کیا اور کہا کہ خواتین کی بھلائی کا نعرہ لگانے والے کے ٹی ا?ر پہلے اپنی بہن کو اُن کا جائز حق دیں۔ 10 سالہ اقتدار میں کے سی ا?ر نے جو اثاثہ جات بنائے اُن میں بہن کو حصہ دینے سے انکار کرکے بیدخل کردیا گیا جس کی وہ عوام میں شکایت کررہی ہیں۔ بی ا?ر ایس نے 5 برسوں تک ایک بھی خاتون وزیر کو کابینہ میں شامل نہیں کیا تھا۔ چیف منسٹر نے گزشتہ 22 ماہ میں جوبلی ہلز میں غریبوں کو 14 ہزار نئے راشن کارڈس کی اجرائی کا حوالہ دیا اور کہا کہ 20 ہزار سے زائد خاندان باریک چاول حاصل کررہے ہیں اور 200 یونٹ مفت برقی سربراہی سے استفادہ کررہے ہیں۔ اُنھوں نے الزام عائد کیا کہ خواتین کو ا?رٹی سی میں مفت سفر کی سہولت سے کے ٹی ا?ر بوکھلاہٹ کا شکار ہیں اور اُنھیں خواتین کی بھلائی ہضم نہیں ہورہی ہے۔ ا?رٹی سی میں خواتین کو مفت سفر کی اسکیم کے خلاف ا?ٹو ڈرائیورس کو مشتعل کیا جارہا ہے۔ حکومت ا?ٹو ڈرائیورس کی بھلائی کے اقدامات کریگی۔ حیدرا?باد کی ترقی کیلئے میٹرو ریل، ا?و?ٹر رنگ روڈ اور دیگر پراجکٹس کا ا?غاز کیا گیا ہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ جوبلی ہلز میں بی جے پی امیدوار کی ضمانت بھی نہیں بچے گی۔ اظہرالدین کی کابینہ میں شمولیت کشن ریڈی کو برداشت نہیں ہے۔ ہندوستان کا نام دنیا میں روشن کرنے والے اظہرالدین کو اپنی کابینہ میں شامل کرکے حیدرا?باد کی شان کو برقرار رکھا ہے۔ چیف منسٹر نے بی ا?ر ایس اور بی جے پی میں مفاہمت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ دن میں جھگڑا اور رات میں دوستی ہے۔ نریندر مودی اور امیت شاہ نے کالیشورم پراجکٹ کو کے سی ا?ر کیلئے اے ٹی ایم قرار دیا تھا۔ کشن ریڈی نے کالیشورم کی تحقیقات سی بی ا?ئی کے حوالہ کرنے پر اندرون 24 گھنٹے کے سی ا?ر کو جیل بھیجنے کا اعلان کیا تھا۔ اب جبکہ کانگریس حکومت نے کالیشورم کی تحقیقات کیلئے سی بی ا?ئی کو مکتوب روانہ کیا ہے لیکن 100 دن گزرنے کے باوجود سی بی ا?ئی نے ایف ا?ئی ا?ر درج نہیں کیا۔ فارمولہ ای ریسنگ معاملہ میں 40 کروڑ کی دھاندلی ہوئی اور کے ٹی ا?ر کے خلاف کارروائی کیلئے گورنر سے اجازت طلب کی گئی لیکن تاحال گورنر نے منظوری نہیں دی۔ بی ا?ر ایس نے طلاق ثلاثہ، دفعہ 370 اور CAA کے معاملہ میں مودی حکومت کی تائید کی تھی۔ سماجی انصاف اور فرقہ وارانہ ہم ا?ہنگی کیلئے راہول گاندھی کی قیادت ضروری ہے۔ روڈ شو اور کارنر میٹنگ سے صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ، وزراء ؁ پی سرینواس ریڈی، محمد اظہرالدین، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، رکن راجیہ سبھا انیل کمار یادو اور نوین یادو نے مخاطب کیا۔

کانگریس اور تلنگانہ حکومت کی طاقت مسلمان ہیں: ریونت ریڈی

مسلمان اور ہندو حکومت کی دو آنکھیں، ہر شعبہ میں مسلمانوں سے انصاف، جوبلی ہلز کی ترقی کیلئے کانگریس کو ووٹ دینے کی اپیل، چیف منسٹر کا روڈ شو اور کارنر میٹنگس

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ مسلمان کا مطلب کانگریس پارٹی اور کانگریس کا مطلب مسلمان ہے۔ مسلمان نہ صرف کانگریس بلکہ تلنگانہ حکومت کی طاقت بھی ہیں۔ ان کی تائید سے حکومت قائم ہے۔ چیف منسٹر آج شام جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ کی انتخابی مہم کے سلسلہ میں شیخ پیٹ اور یوسف گوڑہ ڈیویژنس میں روڈ شو کے بعد عوام سے خطاب کررہے تھے۔ روڈ شو میں عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ بی آر ایس نے گزشتہ دس برسوں میں اقلیتوں کے ساتھ مسلسل ناانصافی کی۔ مسلمانوں کو اہم عہدوں سے فراموش کیا گیا۔ کانگریس حکومت نے کرکٹر محمد سراج کو بہتر مظاہرہ پر ڈی ایس پی کے عہدہ پر فائز کیا۔ باکسنگ چمپئن نکہت زرین کو تین کروڑ روپئے انعام اور ڈی ایس پی کا عہدہ دیا گیا۔ حکومت نے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل کے عہدہ پر مسلمان کو فائز کیا ہے۔ پبلک سرویس کمیشن، آر ٹی آئی کمشنرس میں بھی مسلمانوں کو نمائندگی دی گئی۔ ریاست میں جملہ 11 کارپوریشنوں کے صدورنشین مسلمان ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ان کی حکومت نے دو کھلاڑیوں کو ڈی ایس پی کے عہدہ پر فائز کیا ہے اور تیسرے کھلاڑی محمد اظہرالدین کو کابینہ میں شامل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اظہرالدین کی حلف برداری روکنے کیلئے مرکزی وزیر کشن ریڈی نے گورنر سے نمائندگی کی تھی۔ انہوں نے سوال کیا کہ وزارت میں مسلمانوں کو اظہرالدین کی شکل میں ان کا حق دیئے جانے پر کشن ریڈی کو تکلیف کیوں ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ہندو اور مسلمان تلنگانہ حکومت کی دو آنکھیں ہیں۔ حکومت دونوں میں کوئی فرق نہیں کرتی۔ گزشتہ 20 ماہ میں دونوں طبقات کے ساتھ حکومت نے یکساں سلوک کرتے ہوئے فلاحی اسکیمات میں حصہ داری دی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ بی آر ایس قائدین مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ بی آر ایس اور بی جے پی میں مفاہمت کا الزام عائد کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے کہا کہ لوک سبھا چناؤ میں بی آر ایس کی مدد سے بی جے پی نے 8 لوک سبھا نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اگر تلنگانہ سے 8 ارکان پارلیمنٹ منتخب نہ ہوتے تو نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم نہ ہوتے۔ بی آر ایس قائدین نے اقتدار میں کئی ہزار کروڑ کی کمائی کی ہے اور نریندر مودی انہیں بلیک میل کرتے ہوئے تائید کے لئے مجبور کرچکے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ جوبلی ہلز کی ترقی کیلئے کانگریس کی کامیابی ناگزیر ہے۔ اگر کار کو ووٹ دیا جائے تو وہ بی جے پی کو ووٹ دینے کے مترادف ہوگا۔ کالیشورم بدعنوانیوں کی سی بی آئی تحقیقات کیلئے تلنگانہ حکومت نے تین ماہ قبل مکتوب روانہ کیا لیکن آج تک مرکز نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کے سی آر شیروانی پہن کر بریانی اور قوبانی کھلا کر مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں لیکن حقیقت میں وہ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ جوبلی ہلز میں اصل مقابلہ نوین یادو اور سنیتا کے درمیان نہیں ہے بلکہ یہ مقابلہ مودی۔ کے سی آر اور راہول گاندھی۔ ریونت ریڈی کے درمیان ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ جوبلی ہلز میں 400 کروڑ کے ترقیاتی کاموں کی منظوری دی گئی ہے۔ الیکشن کے بعد 4000 مکانات اندراماں ہاؤزنگ کے تحت غریبوں کو الاٹ کئے جائیں گے۔ حیدرآباد کی ترقی میں بی جے پی کو اہم رکاوٹ قرار دیتے ہوئے ریونت ریڈی نے کہا کہ اگر کشن ریڈی کو حیدرآباد کی ترقی میں دلچسپی ہے تو مودی اور امیت شاہ سے بات کرتے ہوئے تلنگانہ کے پراجکٹس کو منظوری حاصل کرنی چاہئے۔ بی آر ایس نے 10 برسوں میں ایک بھی راشن کارڈ جاری نہیں کیا جبکہ کانگریس حکومت نے نہ صرف نئے راشن کارڈ جاری کئے بلکہ باریک چاول مفت سربراہ کیا جارہا ہے۔ صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا مسلم اقلیت سے قدیم رشتہ ہے اور دونوں کو جدا نہیں کیا جاسکتا۔ بی آر ایس اور بی جے پی مسلمانوں کو کانگریس سے دور کرنے کی سازش کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے 8 مسلمانوں کو پارٹی کا صدر بنایا ہے۔ ملک میں 12 مسلم چیف منسٹر کانگریس پارٹی نے بنائے تھے۔ علاقائی پارٹیاں مسلمانوں کو کانگریس سے دور کرنا چاہتی ہیں جبکہ مسلمان ہمیشہ کانگریس کے ساتھ ہیں۔ کانگریس کے برے حالات میں بھی مسلمانوں نے کانگریس پارٹی کا ساتھ دیا ہے۔ ریاستی وزراء اتم کمار ریڈی، جی ویویک وینکٹ سوامی، محمد اظہرالدین، رکن راجیہ سبھا انیل یادو اور کانگریس امیدوار نوین یادو نے بھی مخاطب کیا۔

آج تمام تعلیمی اداروں میں وندے ماترم گایا جائے

حکومت تلنگانہ کے احکام۔ عوامی سطح پر بھی اہتمام کی ہدایت

حیدرآباد حکومت تلنگانہ نے 7 نومبر کو وندے ماترم گیت کے 150 سال کی تکمیل کے موقع پر یہ گیت گائے جانے احکام جاری کئے ہیں۔ چیف سکریٹری کے راما کرشنا راؤ نے احکام جاری کرتے ہوئے تمام ضلع کلکٹرس کو ہدایت جاری کی کہ وہ 7 نومبر کو 10 بجے دن اس گیت کے گائے جانے کا اہتمام کریں۔ عوامی سطح پر یہ گیت گایا جانا چاہئے۔ ان احکام پر سختی سے عمل کرنے کی دہایت جاری کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع کلکٹرس سے کہا گیا ہے کہ تمام تعلیمی اداروں میں چاہے وہ سرکاری ہوں‘ مجالس مقامی کے تحت ہوں‘ امدادی ہوں یا مسلمہ خانگی تعلیمی ادارے ہوں ان سب میں بھی 10 بجے دن یہ گیت اجتماعی طور پر گایا جانا چاہئے۔ کلکٹرس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام ایچ او ڈیز‘ عہدیداروں اور تعلیمی اداروں کو اس سلسلہ میں احکام جاری کریں۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں کیلئے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ یہ گیت گائے جانے کی تقریب کی رپورٹ اور تصاویر بھی 7 نومبر کی شام تک حکومت کو پیش کریں۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in